

اپنی اصلاح کا نسخہ



(For Islamic Brothers)

ہفتہ وار سنتوں بھر سے اجتماع میں ہونے والا سنتوں بھر بیان



اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ ط

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

اَلصَّلٰوةُ وَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَعَلٰى اٰلِكَ وَ اَصْحٰبِكَ يَا حَبِيْبَ اللّٰهِ

اَلصَّلٰوةُ وَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ وَعَلٰى اٰلِكَ وَ اَصْحٰبِكَ يَا نُوْرَ اللّٰهِ

نَوِيْتُ سُنَّتِ الْعِتِكَافِ (ترجمہ: میں نے سُنَّتِ اعْتِكَافِ كِي نِيَّتِ كِي)

پیارے اسلامی بھائیو! جب کبھی داخل مسجد ہوں، یاد آنے پر اعْتِكَافِ كِي نِيَّتِ كے لیا کریں کہ جب تک مسجد میں رہیں گے اعْتِكَافِ كَا ثَوَابِ ملتا رہے گا۔ یاد رکھئے! مسجد میں کھانے، پینے، سونے یا سَخْرٰی، افطاری کرنے، یہاں تک کہ آبِ رَمِ رَمِ یا دم کیا ہو اپانی پینے کی بھی شَرْعًا اجازت نہیں، اَلْبَتَّہُ اگر اعْتِكَافِ كِي نِيَّتِ ہوگی تو یہ سب چیزیں ضَمْنًا جائز ہو جائیں گی۔ اعْتِكَافِ كِي نِيَّتِ بھی صرف کھانے، پینے یا سونے کے لئے نہیں ہونی چاہئے بلکہ اس کا مقصد اللہ کریم کی رضا ہو۔ ”فتاویٰ شامی“ میں ہے: اگر کوئی مسجد میں کھانا، پینا، سونا چاہے تو اعْتِكَافِ كِي نِيَّتِ كے لے، کچھ دیر ذکر اللہ کرے، پھر جو چاہے کرے (یعنی اب چاہے تو کھانی یا سو سکتا ہے)

دُرود شریف کی فضیلت

رَحْمَتِ عَالَمِيَانِ، سَرُوْرِ زِيْشَانِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ كَا فَرْمَانِ رَحْمَتِ نَشَانِ هِي:

”مَنْ صَلَّى عَلَيَّ فِيْ يَوْمٍ مِّائَةً مَّرَّةً قَطَّقَ اللّٰهُ لَهُ مِائَةَ حَاجَةٍ سَبْعِيْنَ مِنْهَا لِاٰخِرَتِهٖ وَ ثَلَاثِيْنَ مِنْهَا لِدُنْيَا لِيْعْنِيْ جَوْ شَخْصٍ يَوْمِيَّهٖ مَجْهُدٌ پَر سَو (100) مَرْتَبَهٗ دُرُوْدِ بِيْحَجِّهٖ كَا، اللّٰهُ پَاكِ اس كِي سَو (100) حَاجَاتِ پُوْرِي فَرْمَآءَ كَا، اِن مِيْن سِي سَتْر (70) اٰخِرَتِ كِي اُوْر تِيْس (30) دُنْيَا كِي هُوْن كِي۔“

(كنز العمال، كتاب الاذكان الباب السادس في الصلاة عليه وعلى آله، 1/ 255، الجزء الاول، حديث: 2229)

05 فروری 2026 کے ہفتہ وار اجتماع کا بیان انٹرنیشنل انٹیر کے لئے

صَلُّوْا عَلٰی الْحَبِيْب! صَلَّى اللهُ عَلٰی مُحَمَّدٍ

بیانِ سننے کی نیتیں

فرمانِ مصطفیٰ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: **أَفْضَلُ الْعَمَلِ الْنِّيَّةُ الصَّادِقَةُ** سچی نیت سب سے افضل عمل ہے۔⁽¹⁾ اے عاشقانِ رسول! ہر کام سے پہلے اچھی اچھی نیتیں کرنے کی عادت بنائیے کہ اچھی نیت بندے کو جنت میں داخل کر دیتی ہے۔ بیانِ سننے سے پہلے بھی اچھی اچھی نیتیں کر لیجئے! مثلاً نیت کیجئے! علم حاصل کرنے کے لئے پورا بیان سنوں گا ﴿ باادب بیٹھوں گا ﴿ دورانِ بیان سُستی سے بچوں گا ﴿ اپنی اصلاح کے لئے بیان سنوں گا ﴿ جو سنوں گا دوسروں تک پہنچانے کی کوشش کروں گا۔

صَلُّوْا عَلٰی الْحَبِيْب! صَلَّى اللهُ عَلٰی مُحَمَّدٍ

پیارے اسلامی بھائیو! اپنی اور دوسروں کی اصلاح کے لیے کوشش کرنا اسلام کے بنیادی مقاصد میں سے ہے۔ آج ایک تعداد ہے جو اس مقصد کو بھولتی جا رہی ہے، اصلاح کا ایک بہترین ذریعہ **مُحَاسَبَةُ نَفْسٍ** (یعنی یہ غور کرنا کہ میں کیسے عمل کرتا ہوں) بھی ہے، آج ہم **مُحَاسَبَةُ نَفْسٍ (Self Accountability)** کی اہمیت اور اس کے فوائد سے متعلق سنیں گے۔ بزرگوں کے **مُحَاسَبَةُ نَفْسٍ (Self Accountability)** کے کچھ واقعات بھی سنیں گے، آج کے دور میں ہم روزانہ کی بنیاد پر اپنے اعمال کا جائزہ **(Self Accountability)** کس طرح کر سکتے ہیں؟ اس بارے میں بھی کچھ باتیں بیان ہوں گی۔ اللہ کرے! سارا بیان اچھی اچھی نیتوں کے ساتھ سننے کی سعادت نصیب ہو جائے۔

آئیے! سب سے پہلے **مُحَاسَبَةُ نَفْسٍ** کی برکت پر مشتمل ایک حکایت سنتے ہیں، چنانچہ

اے نَفْسُ! اللہ سے ڈر!

بنی اسرائیل کا ایک شخص نہایت عبادت گزار تھا۔ وہ رات میں اللہ پاک کی عبادت میں مصروف رہتا اور دن میں گھوم پھر کر کچھ چیزیں لوگوں کو بیچا کرتا۔ وہ اکثر اپنے نفس کا محاسبہ کرتے (یعنی اپنے اعمال کا جائزہ لیتے) ہوئے کہتا: ”اے نفس! اللہ پاک سے ڈر۔“ ایک دن وہ معمول کے مطابق اپنے گھر سے روزی کمانے کے لئے نکلا، چلتے چلتے ایک امیر کے دروازے کے قریب پہنچا اور اپنی چیزیں بیچنے کے لئے آواز لگائی۔ امیر کی بیوی نے جب اُس خوب صورت شخص کو اپنے دروازے کے قریب دیکھا تو اُس سے بہانے سے محل کے اندر بلالیا پھر اُس سے کہنے لگی: اے تاجر! میرا دل تمہاری طرف مائل ہو چکا ہے، میرے پاس بہت مال ہے اور بہترین لباس ہیں، تم یہ کام چھوڑ دو میں تمہیں ریشمی لباس اور بہت سامان دوں گی۔ یہ پیش کش سُن کر اس کا نفس اُس عورت کی طرف مائل ہونے لگا، مگر فوراً اُس نے اپنی عادت کے مطابق (نفس کو مخاطب کرتے ہوئے) کہا: ”اے نفس! اللہ پاک سے ڈر!“ پھر اُس عورت کو جواب دیا: ”مجھے اپنے رب کریم کا خوف ہے۔“ وہ عورت کہنے لگی: ”تم میری خواہش پوری کئے بغیر یہاں سے نہیں جاسکتے۔“ اُس شخص نے پھر کہا: ”اے نفس! اللہ پاک سے ڈر۔“ اور نجات کا طریقہ سوچنے لگا۔ بالآخر اُس نے عورت سے کہا: ”مجھے مہلت دو کہ میں وضو کر کے دو رکعتیں ادا کر لوں۔“ اجازت ملنے پر اُس نے وضو کیا اور چھت پر چلا گیا، وہاں اُس نے دو رکعت نماز ادا کرنے کے بعد چھت سے نیچے جھانکا تو اُس کی اونچائی (تقریباً) بیس (20) گز تھی۔ اُس نے بے بسی سے اللہ پاک سے دعا کی: ”اے میرے مالک! میں لمبے عرصے سے تیری عبادت میں مشغول ہوں، مجھے اس آفت سے نجات عطا فرما۔“ یہ کہہ کر وہ چھت سے کود گیا، اللہ پاک نے حضرت جبریل عَلَیْہِ السَّلَام کو حکم دیا: ”جاؤ میرے بندے کو زمین تک پہنچنے سے پہلے سنبھال لو، کیونکہ اُس نے میری ناراضی کے خوف سے چھلانگ لگائی ہے۔“ حضرت جبریل عَلَیْہِ السَّلَام نے نہایت تیزی سے آکر اُس شخص کو تھام لیا اور زمین پر بٹھا دیا۔ اس آفت سے بچ

کر وہ خوشی خوشی اپنے گھر کی طرف چل دیا۔ گھر پہنچا تو دیکھا کہ اُس کے گھر والے بھوک اور پیاس کی شدت سے غم ناک تھے، وہ بھی اُنہی کے ساتھ بیٹھ گیا۔ تھوڑی دیر میں اُس کا ایک پڑوسی آیا اور اُس نے اُس عابد سے کہا: کچھ روٹیاں دے دو، عابد کہنے لگا: اللہ پاک کی قسم! ہمارے پاس تو کھانے کو کچھ بھی نہیں، تنور دیکھو! اُس میں بھی کچھ نہیں ہے۔ وہ پڑوسی تنور کی طرف بڑھتا تو اُس میں اُسے پکی ہوئی روٹیاں نظر آئیں۔ اُس نے عابد کو اس بات کی خبر دی۔ جب اُس کے گھر والوں نے یہ معاملہ دیکھا تو اُنہیں بڑا تعجب ہوا۔ عبادت گزار کی بیوی کہنے لگی: یقیناً اس میں ہمارا کچھ کمال نہیں بلکہ یہ سب تیری برکت اور کرامت کی وجہ سے ہے، بتاؤ اس کاراز کیا ہے؟ پھر اُس عبادت گزار نے اپنا راز کھولا اور وہ مکمل واقعہ بیان کیا جس کی برکت سے اُس پر یہ انعامات ہوئے تھے۔⁽¹⁾

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْبِ! صَلَّی اللّٰهُ عَلَی مُحَمَّدٍ

حکایت سے حاصل شدہ نکات

پیارے اسلامی بھائیو! اس حکایت سے معلوم ہوا! جو کوئی اپنے اعمال کا جائزہ لیتا رہے یعنی غور و فکر کرتا رہے اور خود کو ہر وقت اللہ پاک سے ڈراتا رہے تو یہ نیک عمل اُسے دنیا کی آزمائشوں سے بھی بچا لیتا ہے اور آخرت میں بھی اُس کے لیے فائدے کا سبب بنتا ہے۔

دوسری بات یہ معلوم ہوئی! اعمال کا جائزہ لیتے رہنے کی عادت سے بندہ گناہوں سے بھی بچ جاتا ہے۔ ابھی ہم نے سنا کہ وہ عبادت گزار جب عورت کی دعوتِ گناہ کی طرف مائل ہوا تو اپنا محاسبہ (Self Accountability) کرنے کی عادت کی وجہ سے فوراً ہی اُس کے منہ سے یہ جملہ نکلا: ”اے نفس! اللہ پاک سے ڈر“ اور پھر اُس پر خوفِ خدا ایسا غالب ہوا کہ وہ گناہ سے بچ گیا۔

تیسری بات یہ معلوم ہوئی! مشکل وقت میں نیکیاں ہمیشہ کام آتی ہیں، بلکہ نیکیوں کی برکت سے مشکل وقت میں بھی اللہ پاک کی مدد شامل ہوتی ہے، جب وہ نیک شخص گناہ سے چھٹکارا پانے کے لئے چھت (Roof) سے گودا تو مددِ الہی کی وجہ سے جانی ہلاکت و جسمانی مصیبت سے محفوظ رہا۔ یقیناً یہ اُس کی نیکیوں کی برکت ہی تھی کہ مددِ الہی اُس کے شامل حال ہوئی۔

یہاں یہ بات ذہن نشین رہے! ہماری شریعت میں اپنے آپ کو ہلاکت میں ڈالنے کی اجازت نہیں ہے۔ بہر حال ہمیں چاہیے کہ اپنے اعمال کا محاسبہ (Self Accountability) کرتے ہوئے خود کو گناہوں سے بچائیں اور کثرت سے نیک اعمال کریں۔

رزق میں برکت کا ایک ذریعہ!

چوتھی بات یہ بھی معلوم ہوئی! جو اللہ پاک کے خوف کی وجہ سے گناہوں سے بچتا ہے، تو ربِّ رحمن اُسے ایسی جگہوں سے رزق عطا فرماتا ہے جس کی طرف گمان بھی نہیں جاسکتا۔ قرآنِ پاک میں بھی اسی بات کو بیان کیا گیا ہے، چنانچہ

پارہ 28 سُورَةُ الطَّلَاقِ کی آیت نمبر 2 اور 3 میں ارشاد ہوتا ہے:

وَمَنْ يَتَّقِ اللَّهَ يَجْعَلْ لَهُ مَخْرَجًا ۗ وَيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ ۗ ط

ترجمہ کنز العرفان: اور جو اللہ سے ڈرے اللہ اُس کے لیے نکلنے کا راستہ بنا دے گا۔

تفسیر صراطِ الجہان میں اس آیت کریمہ کے تحت لکھا ہے: اللہ (پاک) سے ڈرنے والے کو اس جگہ ایک بشارت (خوشخبری) دی جا رہی ہے کہ اللہ پاک اُسے وہاں سے روزی دے گا جہاں اُس کا گمان بھی نہ ہو گا۔ (صراطِ الجہان، ۱۰/۲۰۲)

معاشی پریشانیاں، آخر کیوں؟

پیارے اسلامی بھائیو! معلوم ہوا! خوفِ خدا کی وجہ سے گناہوں کو چھوڑ دینا رزق میں برکت کا سبب بنتا ہے، جو بھی خوفِ خدا کی وجہ سے کسی گناہ سے رُکتا ہے تو اللہ پاک اُسے ایسے اسباب سے رزق عطا فرماتا ہے جن کی طرف اُس کا خیال بھی نہیں جاتا۔ آج ہم دیکھتے ہیں کہ ایک تعداد ہے جو رزق روزی اور دیگر معاشی پریشانیوں میں مُبتَلَا نظر آتی ہے، کسی کے گھر کے اخراجات پورے نہیں ہوتے تو کوئی ہزاروں کما کر بھی کچھ بچا نہیں پاتا۔ کسی کو کاروبار میں رُکاوٹ نظر آتی ہے تو کسی کی دکان (Shop) ٹھیک طرح سے نہیں چلتی، کوئی بے روزگار ہے تو کوئی قرضدار ہے، کوئی تنگ دستی کا شکار ہے، الغرض! ہمارے معاشرے میں تنگ دستی، بے روزگاری اور رزق میں بے برکتی کا رونا رونے والے بہت ہیں، غور کیجئے! کہیں اس کی وجہ یہ تو نہیں کہ ہم گناہ کرتے نہیں ڈرتے؟ مصیبتوں اور رزق میں بے برکتیوں کا سبب کہیں ہماری اپنی ہی بد اعمالیاں تو نہیں ہیں؟ کیونکہ آج کل ہمارے معاشرے میں گناہوں کا بازار اس قدر گرم ہے کہ اَلْاَمَانُ وَالْحَفِیْظُ۔ بد قسمتی سے لوگوں کی بھاری اکثریت بے عملی کا شکار ہے، نہ تو بندوں کے حقوق کی ادائیگی کا پاس ہے اور نہ ہی اللہ پاک کے حقوق ضائع کرنے کا کوئی احساس، نیکیاں کرنا نفس کیلئے بے حد دُشوار اور گناہ کرنا بہت آسان ہو چکا ہے، ضروریات و سہولیات حاصل کرنے کی حد سے زیادہ کوشش نے مسلمانوں کی بھاری تعداد کو فکرِ آخرت سے مکمل غافل کر دیا ہے۔ گالی دینا، تہمت لگانا، بدگمانی کرنا، غیبت کرنا، چغلی کھانا، لوگوں کے عیب جاننے کی کوشش میں لگے رہنا، لوگوں کے عیب اُچھالنا، جھوٹ بولنا، جھوٹے وعدے کرنا، کسی کا مال ناحق کھانا، خون بہانا، کسی کو بلا اجازت شرعی تکلیف دینا، قرض و بالینا، کسی کی چیز و وقتی طور پر لے کر واپس نہ کرنا، مسلمانوں کو بُرے اَلْقَاب سے پکارنا، کسی کی چیز اُسے ناگوار گزرنے کے باوجود بلا اجازت استعمال کرنا، شراب پینا، جُو اُکھیلنا، چوری کرنا، بدکاری کرنا، فلمیں ڈرامے دیکھنا، گانے باجے سُنا، صُود و رشوت کا لین دین، ماں باپ کی نافرمانی اور اُنہیں ستانا، امانت میں خیانت، دھوکہ دہی، بد نگاہی، عورتوں کا مردوں کی اور



مردوں کا عورتوں کی نقل کرنا، بے پردگی، غرور، تکبر، حسد، ریاکاری، اپنے دل میں کسی مسلمان کا بغض و کینہ رکھنا، کسی مسلمان کو مرض، تکلیف یا نقصان پہنچنے پر خوش ہونا، غصہ آجانے پر شریعت کی حدیں توڑ ڈالنا، عزت کی خواہش، کنجوسی، خود پسندی وغیرہ معاملات ہمارے معاشرے میں بڑی بے باکی کے ساتھ کئے جاتے ہیں۔ ذرا سوچئے! اس قدر گناہوں کے باوجود بھی اگر ہمیں رزق میں تنگی و محرومی کا سامنا نہ ہو تو کیا ہو؟ گناہوں کی ایسی کثرت کے باوجود بھی ہم پر رزق کے دروازے بند نہ ہوں تو کیا ہو؟ ایک حدیث پاک میں ارشاد فرمایا گیا: لَا يَزِيدُ الْقَدْرَ إِلَّا الدُّعَاءُ یعنی دعا سے تقدیر پلٹ جاتی ہے وَلَا يَزِيدُ فِي الْعُزْرِ إِلَّا الْإِدْبُ اور نیکیوں سے عمر میں اضافہ ہوتا ہے، فَلِكِ الرَّجُلِ لِيُخْرَمَ الرِّزْقَ بِالدَّنْبِ يُصِيبُهُ بے شک بندہ گناہ کی وجہ سے اُس رزق سے محروم کر دیا جاتا ہے جو اُسے پہنچتا ہے۔^(۱)

پیارے اسلامی بھائیو! معلوم ہوا! اگر ہم معاشی ترقی و برکت کے خواہش مند ہیں، طرح طرح کی مصیبتوں اور رزق کی محرومیوں سے بچنا چاہتے ہیں تو ہمیں گناہوں کی مصیبت سے چھٹکارا حاصل کرنا اور نیکیوں سے تعلق جوڑنا ہو گا۔ ابھی ہم نے آیت کریمہ میں بھی سنا کہ جو اللہ پاک کے خوف کی وجہ سے گناہوں سے بچتا ہے اُسے ایسے مقام سے رزق دیا جاتا ہے جہاں اُس کا گمان بھی نہیں پہنچتا۔ اللہ کرے! ہم گناہوں سے بچنے والے بن جائیں اور ہماری معاشی پریشانیاں دور ہو جائیں۔ اٰمِنٌ بِجَاهِ النَّبِيِّ الْاَمِيْنِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ

صَلُّوْا عَلَيَّ الْحَبِيْب! صَلَّى اللهُ عَلَيَّ مُحَمَّد

مَحَاسَبَةُ نَفْسٍ اور قرآن

پیارے اسلامی بھائیو! اس میں شک نہیں کہ گناہوں سے بچنے اور نیکیوں کی کثرت کرنے کا ایک

بہترین طریقہ استقامت کے ساتھ اپنے اعمال پر غور و فکر کرنا بھی ہے۔ جو مسلمان اس بہترین عادت کو اپنالے اور روزانہ اپنا محاسبہ (Self Accountability) کرے تو اُس کے کردار میں خود بخود نکھار پیدا ہوتا چلا جاتا ہے، وہ گناہوں سے پیچھا چھڑانے لگتا ہے، اعمال کے بارے میں غور و فکر کی اہمیت کا اندازہ اس بات سے لگایا جاسکتا ہے کہ قرآن و حدیث میں باقاعدہ اس کی ترغیب دلائی گئی ہے، چنانچہ

پارہ 28 سُورَةُ الْحَشْمِ کی آیت نمبر 18 میں اللہ پاک ارشاد فرماتا ہے:

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَكُنْتُمْ
نَفْسٌ مَّا قَدَّمْتُمْ لِغَيْرِهِ^ج (پ ۲۸، الحشر: ۱۸)

ترجمہ کنز العرفان: اے ایمان والو! اللہ سے ڈرو اور ہر جان دیکھے کہ اُس نے کل کے لیے آگے کیا بھیجا ہے

اس آیت کریمہ میں فرمایا گیا: اپنا محاسبہ کر لو، اس سے پہلے کہ تمہارا محاسبہ کیا جائے اور غور کرو کہ تم نے قیامت کے دن اللہ پاک کی بارگاہ میں پیش کرنے کے لئے نیک اعمال کا کتنا ذخیرہ جمع کیا ہے۔^(۱) تفسیر صراط الجنان میں لکھا ہے: اس آیت سے معلوم ہوا! ایک گھڑی غور و فکر کرنا بہت سے ذکر کرنے سے بہتر ہے۔ اپنے اعمال کے بارے میں سوچنا بہت افضل عمل ہے اور یہی مراقبہ ہے۔

(صراط الجنان، ۱۰/۸۹، ص ۸۹)

احادیثِ کریمہ میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بھی کئی مرتبہ اعمال کا محاسبہ کرنے کی ترغیب ارشاد فرمائی ہے، آئیے! اس بارے میں چند فرامینِ مُصْطَفَیِّ سُنْتے ہیں، چنانچہ

إِحْتِسَاب (غور و فکر) کے مُتَعَلِّق فرامینِ مُصْطَفَیِّ

1. ارشاد فرمایا: جب تم کسی کام کو کرنا چاہو تو اُس کے انجام کے بارے میں غور کر لو، اگر وہ اچھا ہے تو اُسے کر گزرو اور اگر اُس کا نتیجہ (Result) غلط ہو تو اُس سے باز رہو۔^(۲)

1... تفسیر ابن کثیر، پ ۲۸، الحشر تحت الآیة: ۱۸، ۱۰۶/۸

2... کنز العمال، کتاب الاخلاق، حرف التاء، التوذة والثانی والتین، الجزء ۳، ۲/۴۴، حدیث: ۵۶۷۳

2. ارشاد فرمایا: عقل مند کے لئے ایک گھڑی ایسی ہونی چاہئے جس میں وہ اپنے نفس کا محاسبہ کرے۔ (1)
3. ارشاد فرمایا: (اُمورِ آخرت میں) گھڑی بھر غور و فکر کرنا ساٹھ (60) سال کی عبادت سے بہتر ہے۔ (2)

محاسبہ نفس کے فوائد

پیارے اسلامی بھائیو! آیت مبارکہ، اُس کی تفسیر اور فرامینِ مصطفیٰ سے معلوم ہوا! ہمارے دین میں اپنا محاسبہ (Self Accountability) کرنے کی زبردست ترغیب دلائی گئی ہے، کیونکہ ☆ محاسبہ نفس کی وجہ سے انسان گناہوں سے بچنے لگتا ہے۔ ☆ نیکیاں کرنا آسان ہو جاتا ہے۔ ☆ اللہ پاک اور بندوں کے حقوق ادا کرنے کا ذہن بنتا ہے۔ ☆ دل میں خوفِ خدا پیدا ہوتا ہے۔ ☆ انسان کے ظاہر و باطن میں نکھار پیدا ہوتا ہے۔ ☆ موت سے پہلے موت کی تیاری کا ذہن بنتا ہے۔ ☆ اللہ پاک کے نیک بندوں کے نقشِ قدم پر چلنے کا ذہن بنتا ہے۔ ☆ اچھی عادتیں بنتی ہیں، ☆ بُری خصلتوں سے چھٹکارے کا ذہن بنتا ہے۔ ☆ الغرض محاسبہ نفس کی وجہ سے دنیا میں بھی آسانیاں ہو جاتی ہیں اور آخرت بھی اچھی ہو جاتی ہے۔

یہی وجہ ہے کہ ہمارا دین محاسبہ نفس کی بڑی تلقین کرتا ہے۔ آئیے! محاسبہ نفس کی تعریف سنتے ہیں، تاکہ ہم زیادہ اچھے انداز میں اپنے اعمال کا محاسبہ کرنے میں کامیاب ہو سکیں، چنانچہ

محاسبہ کیا ہے؟

حضرت امام محمد غزالی رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْهِ اپنی مشہور کتاب ”احیاء العلوم“ میں فرماتے ہیں: اعمال کی کثرت، مقدار میں زیادتی اور نقصان پہنچانے کے لیے جو غور کیا جاتا ہے اُسے محاسبہ کہتے ہیں، اگر بندہ اپنے دن

1... شعب الایمان، باب فی تعدید نعم اللہ... الخ، ۴/۶۳، حدیث: ۶۷۷۷

2... کنز العمال، کتاب الاخلاق، التنفک، الجز ۳، ۲/۴۸، حدیث: ۵۷۰۷

بھر کے اعمال کو سامنے رکھے تاکہ اُسے کمی بیشی کا علم ہو جائے، یہی محاسبہ ہے۔ (احیاء العلوم، ۵/۳۱۹)

غور و فکر کسے کہتے ہیں؟

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہِ ہمیں اپنے اعمال کا محاسبہ کرنے کا ذہن دیتے رہتے ہیں، انسان کو چاہئے کہ اُخروی اعتبار سے اپنے معمولاتِ زندگی پر غور و فکر کرے، پھر جو کام اُس کی آخرت کیلئے نقصان دہ ثابت ہو سکتے ہوں، اُن کی اصلاح کی کوشش کرے اور جو کام اُخروی اعتبار سے فائدہ دینے والے نظر آئیں اُن میں بہتری کیلئے اقدامات کرے۔ استقامت کے ساتھ اپنے اعمال کا جائزہ لینے سے خوب خوب برکتیں حاصل ہوتی ہیں، یہی وجہ ہے کہ بزرگانِ دین رَحْمَةُ اللّٰهِ عَلَیْہِم اَجْمَعِیْنَ نہایت استقامت کے ساتھ اپنے اعمال کا محاسبہ کرتے تھے اور اس سے کسی صورت بھی غفلت اختیار نہ کرتے تھے۔ آئیے! اسی بارے میں بزرگانِ دین رَحْمَةُ اللّٰهِ عَلَیْہِم اَجْمَعِیْنَ کے کچھ واقعات سنتے ہیں، چنانچہ

اللہ پاک سے ڈرتے رہو!

حضرت انس بن مالک رَضِيَ اللهُ عَنْهُ فرماتے ہیں: میں ایک باغ میں گیا تو وہاں امیر المؤمنین حضرت عمر فاروق رَضِيَ اللهُ عَنْهُ کی آواز سُنی، ہم دونوں کے درمیان ایک دیوار حائل تھی اور وہ کہہ رہے تھے: عمر، خطاب کا بیٹا اور امیر المؤمنین کا منصب! واہ کیا خوب! اے عمر! اللہ پاک سے ڈرتے رہو ورنہ اللہ پاک تمہیں سخت عذاب دے گا۔ (تاریخ الخلفاء، عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ، فصل فی نبذ من سیرتہ، ص ۱۰۲)

اے عاشقانِ صحابہ! غور کیجئے! امیر المؤمنین حضرت عمر فاروقِ اعظم رَضِيَ اللهُ عَنْهُ اللہ پاک کے پیارے حبیبِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے پیارے صحابی ہیں۔ یہ وہی فاروقِ اعظم ہیں جن کے سائے سے شیطان بھاگتا تھا۔ (بخاری، کتاب فضائل اصحاب النبی، باب مناقب عمر بن الخطاب، ۵۲۶/۲، حدیث: ۳۶۸۳، مفہوماً) ☆ جن کو حضور نبی کریم صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اپنی زبان مبارک سے جلتی ہونے کی خوشخبری عطا فرمائی۔

(بخاری، کتاب فضائل اصحاب النبی، باب مناقب عمر بن الخطاب، ۲/۵۲۵، حدیث: ۳۶۷۹ مرفوعاً) ☆ جن کے بارے میں اللہ پاک کے پیارے رسول صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے یہ دعا فرمائی ہے: اے اللہ کریم! حضرت عمر بن خطاب (رَضِيَ اللهُ عَنْهُ) کے ذریعے اسلام کو عترت عطا فرما۔ (ابن ماجہ، کتاب السنۃ، فضل عمر، ۱/۷۷، حدیث: ۱۰۵) ☆ جن کی رائے کے مطابق قرآن کریم کی آیات مبارکہ اتریں۔ (تاریخ الخلفاء، ص ۹۶، الصواعق المحرقة، ص ۹۹)

کردارِ فاروقی پر عمل کیجئے!

اتنی بلند و بالا شان و شوکت کے باوجود امیر المؤمنین حضرت عمر فاروقِ اعظم رَضِيَ اللهُ عَنْهُ اپنے اعمال کا محاسبہ کرتے اور خود کو نصیحتیں کرتے کہ اے عمر! اللہ پاک سے ڈرتے رہو۔ اے عمر! اللہ پاک سے ڈرتے رہو۔ جب اُن کے محاسبہ نفس کا یہ حال ہے تو ہم جو گناہوں میں ڈوبے ہوئے ہیں، دن رات غفلتوں میں زندگی گزار رہے ہیں، ہمارے پاس تو نیکیاں نام کو نہیں ہیں، ہمیں اپنے محاسبہ نفس کرنے کی کتنی ضرورت ہوگی؟ آئیے! اللہ پاک کے ایک نیک بندے کا واقعہ سنئے ہیں کہ وہ اپنا محاسبہ کس طرح کرتے تھے، چنانچہ

دنوں اور گناہوں کا حساب

حضرت تَوْبَكُہُ بنِ صَبَّحَہُ رَحْمَةُ اللہِ عَلَیْہِہ نے اپنے نفس کا محاسبہ کرتے ہوئے ایک دن حساب لگایا تو اُن کی عمر 60 سال تھی، دنوں کا حساب کیا تو اکیس ہزار پانچ سو (21500) دن بنے انہوں نے چنچ ماری اور فرمایا ہائے افسوس! (اگر میں نے روزانہ ایک گناہ بھی کیا ہو تو) میں حقیقی بادشاہ (یعنی اللہ پاک) سے اکیس ہزار پانچ سو (21500) گناہوں کے ساتھ ملاقات کروں گا اور جب روزانہ دس ہزار (10,000) گناہ ہوں گے، تو کیا صورت حال ہوگی، یہ سوچ کر آپ بیہوش ہو کر گر پڑے اور آپ کا انتقال ہو گیا۔ لوگوں نے کسی کہنے والے کو اُن کے متعلق کہتے ہوئے سنا: ”اے شخص! فردوسِ اعلیٰ کی طرف جاؤ۔“ (احیاء)

العلوم، کتاب المراقبة والمحاسبة، بیان حقیقة المحاسبة بعد العمل، ۵/۱۳۹

صَلُّوْا عَلَی الْحَدِیْبِ! صَلَّى اللهُ عَلَی مُحَمَّدٍ

پیارے اسلامی بھائیو! یقیناً یہ تو سوچا بھی نہیں جاسکتا کہ حضرت تَوْبَةَ بْنِ صَمْتَةَ رَحِمَهُ اللهُ عَلَيْهِ گناہوں میں مبتلا ہوں گے، یقیناً ان کی پاکیزہ زندگی گناہوں سے بہت دُور ہوگی، لیکن اس حکایت سے ہم اپنی حالت پر غور کریں۔ کیونکہ ہماری حالت یہ ہے کہ ہم دن میں ایک نہیں درجنوں بلکہ سینکڑوں گناہ کرتے ہوں گے، کیونکہ بد قسمتی سے اب تو قدم قدم پر گناہوں کے مواقع نظر آتے ہیں۔ پہلے بندہ تنہائی اختیار کر کے گناہوں سے بچنے میں کامیاب ہو سکتا تھا، مگر اب موبائل کی صورت میں گناہوں سے بچنے والی تنہائی بھی کسی کسی کو نصیب ہوتی ہوگی، دن بھر میں کئے جانے والے ان گناہوں کو اپنی زندگی کے دنوں سے ضرب دیں گے تو نتیجہ شاید لاکھوں میں آئے گا۔ غور کیجئے! اتنے سارے گناہوں کے ساتھ ہم اللہ پاک کی بارگاہ میں کیسے پیش ہوں گے۔ اس لیے ابھی بھی وقت ہے، ابھی ہم کبھی سچی توبہ کر لیں اور آئندہ گناہوں سے بچنے کا پکا ارادہ کر لیں اور اے کاش! ہر روز سونے سے پہلے دن بھر کے اعمال پر غور و فکر کرنے کی توفیق بھی نصیب ہو جائے۔

اس حکایت سے ایک بات یہ بھی معلوم ہوئی! جو کوئی اپنے اعمال پر غور و فکر کرتے ہوئے اس دنیا سے جاتا ہے، اللہ پاک بندوں میں یہ اعلان کرواتا ہے کہ وہ جنت میں چلا گیا۔ لہذا ہمیں بھی محاسبہ نفس یعنی غور و فکر کرنے کو اپنا معمول بنانا چاہیے۔

مُحَاسَبَةُ نَفْسٍ كِيْ اَهْبِيَّت

اے عاشقانِ رسول! یاد رکھئے! جس طرح دنیاوی کاروبار سے تعلق رکھنے والا کوئی بھی شخص اسی وقت کامیاب تاجر بن سکتا ہے، جب وہ اپنے خرچ کیے ہوئے مال سے کئی گنا زیادہ فائدہ کمانے میں کامیاب ہو جائے اور اُس کا اصل سرمایہ بھی محفوظ رہے۔ اس مقصد کے حصول کے لئے وہ اپنے کاروبار کا روزانہ،

05 فروری 2026 کے ہفتہ وار اجتماع کا بیان انٹرنیشنل انٹرنیٹ کے لئے

ماہانہ اور سالانہ حساب کتاب کرتا ہے، پھر اُس پر مختلف پہلوؤں سے نہ صرف زبانی غور و فکر کرتا ہے بلکہ اُس کو تحریری طور پر محفوظ رکھنے کی کوشش بھی کرتا ہے، جہاں کسی قسم کی خامی نظر آئے، اُسے درست کرتا ہے اور جو چیز فائدے کے حصول میں رکاوٹ بنتی ہے اُس کو دور بھی کرتا ہے۔ اگر وہ اپنے کاروباری معاملات کا محاسبہ نہ کرے تو اُسے فائدہ حاصل ہونا تو دور کی بات ہے اُلٹا نقصان کا سامنا بھی ہو سکتا ہے۔ اگر اُس نقصان کے بعد بھی وہ غفلت کی گہری نیند سے بیدار نہ ہو تو ایک دن ایسا بھی آتا ہے کہ اُس کا اصل سرمایہ بھی باقی نہیں رہتا اور وہ کوڑی کوڑی کا محتاج ہو جاتا ہے۔ بالکل اسی طرح جو شخص ”کاروبارِ آخرت“ میں فائدہ کمانے کا ارادہ رکھتا ہو، اُسے بھی چاہئے کہ اپنے کئے گئے اعمال پر غور کرے، جو اعمال اُس کو فائدہ دلوانے میں معاون (Helpful) ثابت ہوں، اُن کو مزید بہتر کرے اور جو کام اِس فائدے کے حصول میں رکاوٹ بن رہے ہوں، اُنہیں چھوڑ دے، جو شخص اس طرح اپنا احتساب جاری رکھے گا، وہ اللہ پاک کی توفیق سے کامیابی حاصل کرے گا اور فائدے کے طور پر اِن شاء اللہ اُسے جنت میں داخلہ نصیب ہو گا۔ اگر ایسا کرنے کی بجائے ”خوابِ غفلت“ کا شکار ہو جائے تو وہ خسارے میں رہے گا، جس کا نتیجہ دوزخ میں داخلے کی صورت میں سامنے آسکتا ہے۔ (وَالْعِيَاذُ بِاللّٰهِ)

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ امیرِ اہلسنت حضرت علامہ مولانا محمد الیاس عطار قادری دامت بركاتہم العالیہ نے آسان اور بہتر انداز میں غور و فکر کرنے کے بارے میں جو رہنمائی فرمائی ہے، وہ اپنی مثال آپ ہے، آپ نے آسانی سے نیکیاں کرنے اور گناہوں سے بچنے کے طریقوں پر مشتمل شریعت و طریقت کا بہترین مجموعہ بنام ”نیک اعمال“ سوالات کی صورت میں عطا فرمایا ہے۔ اسلامی بھائیوں کے لئے 72، اسلامی بہنوں کے لئے 63، طلبہ علم دین کے لئے 92، دینی طالبات کے لئے 83، بچوں اور بچیوں کے لئے 40، اسپیشل (یعنی گونگے بہرے) اسلامی بھائیوں کے لئے 27 نیک اعمال عطا فرمائے ہیں۔

نیک اعمال کی اہمیت

اے عاشقانِ رسول! ”نیک اعمال“ کا عظیم تحفہ نہ صرف بزرگانِ دین رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْهِمْ أَجْمَعِينَ کی یاد دلاتا ہے بلکہ اُن کے نقشِ قدم پر چلتے ہوئے غور و فکر کرنے کا بہترین ذریعہ بھی ہے، ان نیک اعمال پر عمل کر کے ہم اپنی اور ساری دُنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کا عظیم جذبہ پاسکتے ہیں، نیک اعمال کے رسالے کو کھول کر اس میں دیئے گئے سوالات کے جوابات میں خود ہی ”ہاں“ یا ”نا“ کے ذریعے اپنے اعمال کے اچھے بُرے ہونے کا جائزہ لیتے ہوئے اپنی غلطیوں کو سدھار سکتے ہیں۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ بے شمار اسلامی بھائی، اسلامی بہنیں اور طلبہ و طالبات روزانہ ”غور و فکر“ کرتے ہوئے نیک اعمال کے رسالے میں دیئے گئے خانے بھرتے ہیں، جس کی برکت سے نیک بننے اور گناہوں سے بچنے کی راہ میں آنے والی رُکاوٹیں اللہ پاک کے فضل و کرم سے دُور ہوتی چلی جاتی ہیں، پابندِ سُت بننے، گناہوں سے نفرت کرنے اور ایمان کی حفاظت کے لئے کوشش کرنے کا ذہن بھی بنتا ہے۔ اگر آپ یہ رسالہ خرید کر اپنے پاس رکھیں گے، بار بار دیکھتے رہیں گے، غور و فکر کرتے رہیں گے تو نہ صرف آخرت کی یاد پیدا ہوگی بلکہ نیک اعمال کرنے اور گناہوں سے بچنے کا بھی ذہن بنے گا۔ نیک اعمال کا یہ رسالہ خود کو نصیحت کرنے کا بہترین ذریعہ (Source) ہے۔ ہمارے بزرگانِ دین رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْهِمْ أَجْمَعِينَ بھی خود کو نصیحت کے لیے مختلف انداز اختیار کرتے تھے، چنانچہ

اپنا احتساب کرنے والے بزرگ

حضرت ابو مسلم خَوْلَانِي رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْهِ کے بارے میں منقول ہے: انہوں نے اپنی مسجد میں ایک چائیک (کوڑا) لٹکا رکھا تھا اور فرماتے: ”چار پاؤں والے جانوروں سے زیادہ میں اس کا حق دار ہوں۔“ جب کچھ سُستی محسوس کرتے تو اپنی پنڈلی پر چائیک (کوڑے) سے ایک یا دو چوٹیں لگاتے۔ (اللہ والوں کی

باتیں، ص ۲/۲۰۳)

نیک عمل نمبر 15 کی ترغیب

اے عاشقانِ اولیاء! غور کیجئے! حضرت ابو مسلم خولانی رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْهِ کثرت سے عبادت کرتے، لیکن پھر بھی انہوں نے سُستی سے بچنے کے لیے مسجد میں کوڑا لٹکا رکھا تھا۔ نیک اعمال کا رسالہ اگر ہمارے پاس ہو گا تو اس کے مطابق غور و فکر کر کے ہماری بھی سُستیوں کی کاٹ ہوگی اور نیک اعمال کی رغبت ہوگی۔ یقین مانیے! نیک اعمال کا رسالہ اپنی اصلاح کا بہترین نسخہ ہے۔ لہذا اسے مَكْتَبَةُ الْمَدِينَةِ کے اسٹال سے هَدِيَّةً طلب کیجئے اور نیک عمل نمبر 15: ”کیا آج آپ نے اپنے اعمال کا جائزہ لیتے ہوئے ”نیک اعمال“ کے رسالے کے خانے پُر کئے؟“ کے مطابق عمل شروع کر دیجئے۔ اِنْ شَاءَ اللهُ آہستہ آہستہ عمل میں اضافے کے ساتھ ساتھ دل میں گناہوں سے نفرت محسوس ہوگی۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ☆ نیک اعمال، عمل کا جذبہ بڑھانے اور گناہوں سے پیچھا چھڑانے کا بہترین نُسْخَہ ہیں۔ ☆ نیک اعمال پر عمل کرنے والوں سے امیرِ اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمْ اَعْلَیَہ بہت خوش ہوتے اور انہیں دُعاؤں سے نوازتے ہیں۔ ☆ اس کی برکت سے خَوْفِ خِدا و عِشْقِ مُصْطَفٰی کی دَوْلَت ہاتھ آتی ہے۔ ☆ یہ عظیم تحفہ (Gift) بزرگانِ دین رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْهِمْ اَجْمَعِينَ کی یاد دلاتا ہے۔ ☆ یہ بزرگانِ دین رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْهِمْ اَجْمَعِينَ کے نقش قدم پر چلتے ہوئے اپنے اعمال کا مُحَاسَبَہ کرنے کا بہترین ذریعہ ہے اور ☆ نیک اعمال کی برکت سے کئی اسلامی بھائیوں کی زندگیاں سنور گئی ہیں۔

صَلُّوْا عَلٰی الْحَبِیْب! صَلَّی اللهُ عَلٰی مُحَمَّد

کھانے کی سنتیں اور آداب

پیارے اسلامی بھائیو! بیان کو اختتام کی جانب لاتے ہوئے امیرِ اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمْ اَعْلَیَہ کی مشہور

زمانہ کتاب ”فیضانِ سنت“ پہلی جلد کے صفحہ نمبر 302 سے کھانے کی سنتیں اور آداب سُنتے ہیں: ﴿

سرکارِ نامدار صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ تکیہ (یعنی ٹیک) لگا کر نہیں کھاتے تھے۔ (ابوداؤد، ۳/۸۸، حدیث: ۳۷۶۹

بَلَّغًا) ﴿ میز پر رکھ کر کھانا نہیں کھاتے تھے۔ (بخاری، ۳/۲۴، حدیث: ۵۵۳۸۶، ملخصاً) ﴿ جو کچھ مل جاتا

کھا لیتے۔ (مسلم، ص ۱۱۳۲، حدیث: ۲۰۵۲، ملخصاً) ﴿ نہ تو گھر والوں سے کھانا مانگتے اور نہ اُن کے سامنے

خواہش (یعنی فرمائش) ظاہر کرتے، اگر وہ پیش کرتے کھا لیتے، وہ جو کچھ سامنے رکھتے قبول فرما لیتے اور جو

کچھ پلاتے وہ پی لیتے۔ (اتحاف السادة، ۸/۲۴۸، ملخصاً) ﴿ بعض اوقات خود اُٹھ کر کھانے پینے کی چیز لے

لیتے۔ (ابوداؤد، ۴/۵، حدیث: ۳۸۵۶، ملخصاً) حضور صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ اپنے سامنے سے۔ (شعب الایمان، ۵/۴۹

، حدیث: ۵۸۲۶، ملخصاً) ﴿ تین انگلیوں سے کھاتے تھے۔ (مصنف ابن ابی شیبہ، ۵/۵۹۹، حدیث: ۳، ملخصاً) ﴿ اور بعض

اوقات چار انگلیوں سے بھی کھا لیتے۔ (جامع صغیر، ص ۲۵۰، حدیث: ۶۹۴۲، ملخصاً) مگر دو انگلیوں سے نہ کھاتے

تھے، آپ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: یہ شیطان کے کھانے کا طریقہ ہے۔ (فیض القدير، ۵/۲۴۹،

حدیث: ۶۹۴۰، ملخصاً) ﴿ جو کے بغیر چھنے آٹے کی روٹی کھالیا کرتے۔ (بخاری، ۳/۵۳۱، حدیث: ۵۴۱۰، ملخصاً)

﴿ آپ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ کا کھانا اکثر کھجور اور پانی پر مشتمل ہوتا۔ (بخاری، ۳/۵۲۳، حدیث: ۵۳۸۳، ملخصاً)

﴿ اعلان ﴾

کھانے کی بقیہ سنتیں و آداب تربیتی حلقوں میں بیان کیے جائیں گے، لہذا ان کو جاننے کیلئے تربیتی حلقوں میں ضرور شرکت کیجئے۔

صَلُّوْا عَلَيَّ الْحَدِيْبُ! صَلَّى اللهُ عَلَيَّ مُحَمَّدًا

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع

میں پڑھے جانے والے 6 ڈرودِ پاک اور 2 دعائیں

05 فروری 2026 کے ہفتہ وار اجتماع کا بیان انٹرنیشنل انیورسٹی کے لئے

﴿1﴾ شبِ جمعہ کا دُرود

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ ۙ النَّبِيِّ الْاَمِيِّ
الْحَبِيْبِ الْعَالِي الْقَدْرِ الْعَظِيْمِ الْجَبَّارِ وَعَلٰى اٰلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلِّمْ

بزرگوں نے فرمایا: جو شخص ہر شبِ جمعہ (جمعہ اور جمعرات کی درمیانی رات) اس دُرود شریف کو پابندی سے کم از کم ایک مرتبہ پڑھے گا مَوْت کے وقت سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی زیارت کرے گا اور قَبْر میں داخل ہوتے وقت بھی، یہاں تک کہ وہ دیکھے گا کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم اُسے قَبْر میں اپنے رَحْمَت بھرے ہاتھوں سے اُتار رہے ہیں۔⁽¹⁾

﴿2﴾ تمام گناہ مُعاف

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ ۙ وَعَلٰى اٰلِهِ وَسَلِّمْ

حضرت انس رَضِيَ اللهُ عَنْهُ سے روایت ہے، تاجدارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جو شخص یہ دُرودِ پاک پڑھے اگر کھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے اور بیٹھا تھا تو کھڑے ہونے سے پہلے اُس کے گناہ مُعاف کر دیئے جائیں گے۔⁽²⁾

﴿3﴾ رَحْمَت کے ستر دروازے

صَلِّ اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ

جو یہ دُرودِ پاک پڑھتا ہے تو اُس پر رَحْمَت کے 70 دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔⁽³⁾

﴿4﴾ چھ لاکھ دُرود شریف کا ثواب

1...00 افضل الصلوات على سيد السادات، الصلاة السادسة والخمسون، ص 15 | ملخصاً

2...00 افضل الصلوات على سيد السادات، الصلاة الحادية عشرة، ص 65

3...00 القول البديع، الباب الثاني، ص 2

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِي عِلْمِ اللَّهِ صَلَاةً دَائِمَةً يَدُومُ مُدْكِ اللَّهِ
حضرت احمد صاوی رَحْمَةُ اللَّهِ عَلَيْهِ بعض بزرگوں سے نقل کرتے ہیں: اس دُرود شریف کو ایک
بار پڑھنے سے چھ لاکھ دُرود شریف پڑھنے کا ثواب حاصل ہوتا ہے۔⁽¹⁾

﴿5﴾ قَرَبِ مُصْطَفَى صَلَّيَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ كَمَا تُحِبُّ وَتَرْضَى لَهُ
ایک دن ایک شخص آیا تو حضور انور صَلَّيَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے اُسے اپنے اور صدیق اکبر رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ
کے درمیان بٹھالیا۔ اس سے صحابہ کرام رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ کو تعجب ہوا کہ یہ کون ذی مرتبہ ہے! جب وہ چلا گیا
تو سرکار صَلَّيَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے فرمایا: یہ جب مجھ پر دُرود پاک پڑھتا ہے تو یوں پڑھتا ہے۔⁽²⁾

صَلُّوْا عَلَيَّ الْحَبِيبِ! صَلَّيَ اللَّهُ عَلَى مُحَمَّدٍ

﴿6﴾ دُرُودِ شَفَاعَتِ

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَأَنْزِلْهُ الْمَقْعَدَ الْمَقَرَّبَ عِنْدَكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ
رسول اکرم صَلَّيَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ کا فرمان عالیشان ہے: جو شخص یوں دُرود پاک پڑھے، اُس کے لیے
میری شفاعت واجب ہو جاتی ہے۔⁽³⁾

﴿1﴾ ایک ہزار دن کی نیکیاں

جَزَى اللَّهُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا هُوَ أَهْلُهُ

۱۰۰۱۔ افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاة الثانية والخمسون، ص ۱۴۹

۱۰۰۲۔ القول البديع، الباب الاول، ص ۱۲۵

۱۰۰۳۔ الترغيب والترهيب ج ۲ ص ۳۲۹، حدیث ۳۱

حضرت ابن عباس رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا سے روایت ہے، سرکارِ مدینہ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے فرمایا: اس کو پڑھنے والے کے لئے ستر فرشتے ایک ہزار دن تک نیکیاں لکھتے ہیں۔⁽¹⁾

﴿2﴾ گویا شبِ قدر حاصل کر لی

فرمانِ مُصَطَفَى صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: جس نے اس دُعا کو 3 مرتبہ پڑھا تو گویا اُس نے شبِ قدر حاصل کر لی۔⁽²⁾

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْحَلِيمُ الْكَرِيمُ، سُبْحَانَ اللَّهِ رَبِّ السَّمَاوَاتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ

(خداے حلیم و کریم کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، اللہ پاک ہے جو ساتوں آسمانوں اور عرشِ عظیم کا پروردگار ہے۔)

صَلُّوْا عَلَيَّ الْحَبِيبِ! صَلَّى اللهُ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ

ہفتہ وار اجتماع کے حلقوں کا شیڈول (بیرون ملک)، 05 فروری 2026ء

(1): سنتیں اور آداب سیکھنا: 5 منٹ، (2): دعایاد کرنا: 5 منٹ، (3): جائزہ: 5 منٹ، کل دورانہ 15 منٹ

کھانے کی بقیہ سنتیں اور آداب

• آپ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ دودھ اور کھجور ایک ساتھ استعمال فرماتے اور ان کو دودھ کھانے قرار دیتے۔ (مسند امام احمد، 5/385، حدیث: 15893، ملخصاً) • سرکار صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ کا پسندیدہ کھانا گوشت تھا۔ (ترمذی، 5/533، حدیث: 148، ملخصاً) • آپ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ ارشاد فرماتے: گوشت کانوں کی سننے کی طاقت کو بڑھاتا ہے اور دنیا و آخرت میں کھانوں کا سردار ہے۔ اگر میں اللہ کریم سے سوال کرتا کہ مجھے روزانہ گوشت عطا کرے تو عنایت فرماتا۔ (اتحاف السادة، 8/238، ملخصاً) • سرکار صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ گوشت اور کدو سے ٹرید بنا کر کھاتے (یعنی گوشت اور کدو شریف کے سالن میں روٹی

1... مجمع الزوائد، كتاب الادعية، باب في كيفية الصلاة... الخ، 10/54، حدیث: 2505

2... تاريخ ابن عساکر، 19/155، حدیث: 2415

05 فروری 2026 کے ہفتہ وار اجتماع کا بیان انٹرنیشنل افیئر کے لئے

کے ٹکڑے اچھی طرح بھگو کر کھالیتے۔ (اتحاف السادة، ۲۳۹/۸، ملخصاً) ➤ سرکار صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم جب گوشت کھاتے تو اُس کی طرف مبارک سر کو نہ جھکاتے۔ (اتحاف السادة، ۲۳۹/۸، ملخصاً) بلکہ اُس کو اپنے مُنہ مبارک کی طرف اُٹھاتے اور پھر مبارک دانتوں سے کاٹتے۔ (ترمذی، ۳۲۹/۳، حدیث: ۱۸۲۲، ملخصاً)

➤ سرکار صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو بکری (اور بکرے) کے گوشت میں بازو اور کندھا پسند تھا۔ (ترمذی، ۳۳۰/۳، حدیث ۱۸۲۲، ۱۸۲۳، ملخصاً) ➤ سرکار صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم گردے (کھانا) ناپسند فرماتے تھے کیوں کہ وہ پیشاب کے قریب ہوتے ہیں۔ (کنز العمال، ۴/۱۱۴، حدیث: ۱۸۲۱۲، ملخصاً) ➤ سرکار صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو تلی (کھانے سے) نفرت تھی مگر اس کو حرام قرار نہیں دیا۔ (اتحاف السادة، ۲۴۳/۸، ملخصاً)

➤ سرکار صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم اپنی مبارک اُنکلیوں سے رِکابی (یعنی پلیٹ) چاٹتے اور فرماتے: کھانے کے آخر میں بَرکت زیادہ ہوتی ہے۔ (شُعْبَا لایمان، ۸/۱۱۵، حدیث: ۵۸۵۴) ➤ سرکار صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو تازہ پھلوں میں خربوزہ اور انگور زیادہ پسند تھے۔ (کنز العمال، ۴/۱۱۴، حدیث: ۱۸۲۰۰، ملخصاً) ➤ خربوزہ روٹی اور شکر کے ساتھ کھاتے تھے۔ (اتحاف السادة، ۲۳۶/۸، ملخصاً) ➤ بعض اوقات تر کھجور کے ساتھ (خربوزہ) کھاتے۔ (ترمذی، ۳۳۲/۳، حدیث: ۱۸۵۰، ملخصاً) ➤ دونوں ہاتھوں سے مدد لیتے ایک بار تر کھجوریں دائیں ہاتھ سے کھا رہے تھے اور گٹھلیاں اُلٹے ہاتھ میں رکھ رہے تھے۔ ایک بکری گزری آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اُس کو گٹھلی کے ساتھ ارشاد فرمایا، وہ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے اُلٹے ہاتھ سے (گٹھلیاں) کھانے لگی اور آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سیدھے ہاتھ سے کھا رہے تھے حتیٰ کہ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم فارغ ہوئے تو وہ بھی چلی گئی۔ (اتحاف السادة، ۲۳۷/۸، ملخصاً)

➤ سرکار صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کچا لہسن، کچی پیاز و گندنا (ایک بدبودار سبزی) نہیں کھاتے تھے۔ (تابع بغداد، ۲۶۲/۲، ملخصاً) ➤ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے کبھی کسی کھانے کو بُرا نہیں کہا، اگر اچھا لگا تو کھالیا اور ناپسند ہوا تو ہاتھ مبارک روک لیا۔ (مسلم، ص ۱۱۴، حدیث: ۲۰۶۲، ملخصاً)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْبِ! صَلَّی اللّٰهُ عَلَی مُحَمَّدٍ

☆ فوت شدہ مسلمانوں کی بخشش کی دُعا

دُعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع کے شیڈول کے مطابق ”فوت شدہ مسلمانوں کی بخشش کی

دعا“ یاد کروائی جائے گی۔ وہ دُعا یہ ہے:

ترجمہ کنز العرفان: اے ہمارے رب! ہمیں اور ہمارے
اُن بھائیوں کو بخش دے جو ہم سے پہلے ایمان لائے۔

(اللّٰهُمَّ) رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِإِخْوَانِنَا الَّذِينَ
سَبَقُونَا بِالْإِيمَانِ۔ (پ 28، الحشر: 10)

(فیضان دعا، ص 264)

نوٹ: لفظ ”اللّٰهُمَّ“ آیت کا حصہ نہیں اس لئے بریکٹ میں لکھا گیا ہے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْبِ! صَلَّی اللّٰهُ عَلَی مُحَمَّدٍ

☆ اجتماعی جائزے کا طریقہ (72 نیک اعمال)

فرمانِ مُصْطَفَی صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ: (آخرت کے معاملے میں) گھڑی بھر غور و فکر کرنا 60 سال کی عبادت سے

بہتر ہے۔ (جامع صغیر للسیوطی، ص ۳۶۵، حدیث: ۵۸۹۷)

آئیے! نیک اعمال کا رسالہ پُر کرنے سے پہلے ”اچھی اچھی نیتیں“ کر لیجئے۔

(1) رضائے الہی کے لئے خود بھی نیک اعمال کے رسالے سے اپنا جائزہ لوں گا اور دوسروں کو بھی ترغیب دوں گا۔

(2) جن نیک اعمال پر عمل ہو اُن پر اللہ پاک کی حمد (یعنی شکر) بجلاؤں گا۔

(3) جن پر عمل نہ ہو سکا اُن پر افسوس اور آئندہ عمل کرنے کی کوشش کروں گا۔

(4) گناہوں سے بچنے والے کسی نیک عمل پر خدا نخواستہ عمل نہ ہو تو توبہ و استغفار کے ساتھ ساتھ آئندہ گناہ نہ

کرنے کا عہد کروں گا۔

(5) بلا ضرورت اپنی نیکیوں (مثلاً فلاں فلاں یا اتنے اتنے نیک عمل پر عمل ہے) کا اظہار نہیں کروں گا۔

05 فروری 2026 کے ہفتہ وار اجتماع کا بیان انٹرنیشنل انٹرنیٹ کے لئے

(6) جن نیک اعمال پر بعد میں عمل ہو سکتا ہے (مثلاً آج 313 بار درود شریف نہیں پڑھے) تو بعد میں یا کل عمل کر لوں گا۔
 (7) نیک اعمال کا رسالہ پُر کرنے کے اصل مقصد (مثلاً خوفِ خدا، تقویٰ، اخلاقیات کی درستی، دینی کاموں میں ترقی وغیرہ) کو حاصل کرنے کی کوشش کروں گا۔

(8) کل بھی نیک اعمال کا رسالہ پُر کروں گا (یعنی اعمال کا جائزہ لوں گا)۔

(9) رسمی خانہ پُری نہیں بلکہ جائزے کے ساتھ نیک اعمال کا رسالہ پُر کروں گا۔

آج جن جن نیک اعمال پر عمل کی سعادت پائی، نیچے دیئے گئے خانوں میں صحیح (یعنی اللہ اکبر) کا نشان اور عمل نہ ہونے کی صورت میں (0) کا نشان لگائیے۔

توجہ: اپنے ہی رسالے پر نگاہ رکھتے ہوئے جائزہ لیجیے۔

☆ اجتماعی جائزے کا طریقہ (72 نیک اعمال)

یومیہ 56 نیک اعمال:

(1) اچھی اچھی نیتیں کیں؟ (2) پانچوں نمازیں جماعت سے ادا کیں؟ (3) گھر، بازار، مارکیٹ وغیرہ جہاں بھی تھے وہاں نمازوں کے اوقات میں نماز پڑھنے سے قبل نماز کی دعوت دی؟ (4) رات میں سورۃ الملک پڑھ یا ئمن لی؟ (5) پانچوں نمازوں کے بعد کم از کم ایک ایک بار آیۃ الکرسی، سورۃ الاخلاص اور تسبیح فاطمہ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا پڑھی؟ (6) کزلاً ایمان مع خزانة العرفان یا نُور العرفان سے کم از کم تین آیات ترجمہ و تفسیر کے ساتھ پڑھیں یا سُنیں؟ باصراط البیان سے کم و بیش دو صفحات پڑھ یا سُن لیں؟ (7) شجرے کے کچھ نہ کچھ اور ادا پڑھے؟ (8) کم از کم 313 بار دُرُود شریف پڑھا؟ (9) آنکھوں کو گناہوں (یعنی بد نگاہی، فلمیں ڈرامے، موبائل پر گندی تصاویر اور ویڈیوز، نامحرم عورتوں اور کزنز وغیرہ کو دیکھنے سے بچایا؟ (10) کانوں کو گناہوں یعنی غیبت، گانے باجوں، بُری اور گندی باتوں، موبائل کی میوزیکل ٹیوں، کارٹیون وغیرہ وغیرہ سُننے سے بچایا؟ (11) راتے میں چلتے ہوئے یا کار یا بس وغیرہ میں سَفر کے دوران خود کو فضول نگاہی سے بچاتے ہوئے کیا آج آپ نے نگاہیں نیچی رکھیں؟ اور بلا ضرورت ادھر ادھر دیکھنے سے اپنے آپ کو بچایا؟ (12) اعلیٰ حضرت رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْهِ یا مکتبۃ المدینہ کی کسی کتاب یا رسالے یا ”ماہنامہ فیضانِ مدینہ“ کو کم از کم 12 منٹ پڑھا یا سُننا؟ (13) بات چیت، فون پر گفتگو اور کام کاج موقوف کر کے آذان و اقامت کا جواب دیا؟ (14) (گھر میں یا باہر) کسی پر غصہ آجانے کی صورت میں چُپ رہ کر غصے کا علاج فرمایا یا بول پڑے؟ (15) اپنے اَعمال کا جائزہ لیتے ہوئے نیک اعمال کے رسالے کے خانے پُر کئے؟ (16) ”مرکزی مجلس شوریٰ“ کے اصولوں کے مطابق اپنے نگران کی اطاعت کی؟ (17) گھر اور باہر ہر چھوٹے بڑے سے اچھے انداز سے یعنی آپ جناب اور جی جی کہہ کر گفتگو کی؟ (18) مَدْرَسَةُ الْمَدِينَةِ (بالغان) میں قرآن کریم پڑھا، یا پڑھا؟ (19) عشا کی جماعت سے دو گھنٹے کے اندر اندر سونے کی کوشش کی؟ (20) دعوتِ اسلامی کے دینی کاموں کو اپنے نگران کے

دیئے ہوئے شیڈول کے مطابق کم از کم دو گھنٹے دیئے؟ (21) صدائے مدینہ لگائی؟ (22) اپنے گھر کے حجر و کون (یعنی باہر دیکھنے کے لئے رکھی گئی کھڑکیوں) سے (بلا ضرورت) باہر نیز کسی اور کے دروازوں وغیرہ سے اُن کے گھروں کے اندر جھانکنے سے بچنے کی کوشش کی؟ (23) آپ کے ہاں گھر درس ہوا؟ یا کسی عذر کی صورت میں آپ کی غیر موجودگی میں گھر درس کا سلسلہ ہوا؟ (24) کم از کم ایک مدنی درس (مسجد، دکان، بازار وغیرہ جہاں سہولت ہو) دیا، یا سنا؟ (25) سنت کے مطابق لباس (جو لیڈ بزنس شوخ یعنی تیز رنگ یا پگھلا نہ ہو یا ایسے رنگ کا بھی نہ ہو جو شرعاً منع ہے وہ) پہنا؟ (26) کیا آپ کا رُفیس رکھنے کی سنت پر عمل ہے؟ (27) داڑھی منڈوانے یا ایک مُشت سے گھٹانے کا گناہ تو نہیں کیا؟ (28) گناہ ہو جانے کی صورت میں فوراً توبہ کی؟ (29) سنت کے مطابق کھانا کھایا اور کھانے سے پہلے اور بعد کی دُعائیں پڑھیں؟ (30) گھر، دفتر، بس، ٹرین وغیرہ میں آتے جاتے اور گلیوں سے گزرتے ہوئے رُہ میں کھڑے یا بیٹھے ہوئے مسلمانوں کو سلام کیا؟ (31) ان سُنّتوں پر کچھ نہ کچھ عمل کیا؟ (مسواک، گھر میں آنا جانا، سونا جانا، قبلہ رخ بیٹنا وغیرہ)؟ (32) ظہر کی چار عُنّت قبلیہ فرض سے پہلے ادا کیں؟ (33) تہجد کی نماز پڑھی؟ یا رات نہ سونے کی صورت میں صلوة اللیل ادا کی؟ (34) ادا بین یا اشراق و چاشت کے نوافل پڑھے؟ (35) کیا آج آپ نے عصر یا عشا کی عُنّت قبلیہ پڑھیں؟ (36) انفرادی کوشش کے ذریعے دعوتِ اسلامی کے 12 دینی کام میں سے کم از کم ایک دینی کام کی ترغیب دلائی؟ (37) دوسروں سے مانگ کر کوئی چیز (مثلاً پتل، چادر، موبائل فون، چارجر، بجلی وغیرہ) استعمال تو نہیں کی؟ (38) جھوٹ بولنے، غیبت و پچھلی کرنے / سُننے سے بچنے؟ (39) کچھ نہ کچھ وقت کے لئے ”مدنی چینل“ دیکھا؟ (40) کسی ایک یا چند سے دُنوی طور پر ذاتی دوستی ہے؟ (41) قرض ہونے کی صورت میں (ادا لگی کی طاقت کے باوجود) قرض خواہ کی اجازت کے بغیر قرض ادا کرنے میں تاخیر تو نہیں کی؟ نیز کسی سے عاریتاً (یعنی Temporary) لی ہوئی چیز ضرورت پوری ہونے پر طے کئے ہوئے وقت کے اندر واپس کر دی؟ (42) عاجزی کے ایسے الفاظ جن کی تائید دل نہ کرے بول کر نفاق و ریاکاری کا جرم تو نہیں کیا؟ مثلاً لوگوں کے دل میں اپنی عزت بنانے کے لئے اس طرح کہنا: ”میں حقیر ہوں، کمینہ ہوں“ جبکہ دل میں ایسا نہ سمجھتا ہو۔ (43) صفائی سُنّتھرائی کے عادی اور سلیقہ مند ہیں؟ (44) کسی مُسلمان کا عیب ظاہر ہو جانے پر (بلا مصلحت شرعی) اُس کا عیب کسی اور پر ظاہر تو نہیں کیا؟ (45) تفسیر سننے سنانے کا حلقہ لگایا، یا شرکت کی؟ (46) ہر جائز و عزت والے کام سے پہلے بِسْمِ اللہ پڑھی؟ (47) چوک درس دیا، یا سنا؟ (48) اپنے والدین اور پیر و مرشد کے لئے دُعائے مغفرت اور کچھ نہ کچھ ایصالِ ثواب کیا؟ (49) مسجد، گھر، آفس وغیرہ میں اسراف سے بچنے کی کوشش کی؟ (50) ٹریفک قوانین کی پابندی کی؟ (51) کسی اسلامی بھائی (خصوصاً بڑے دار) سے مَعَاذَ اللہ کوئی بُرائی صلار ہو جائے اور اصلاح کی ضرورت ہو تو تحریری طور پر، یا بل کر، براہِ راست (زنی سے) سمجھانے کی کوشش فرمائی؟ یا مَعَاذَ اللہ بلا اجازت شرعی کسی اور پر اظہار کر کے غیبت کا گناہ کبیرہ کر بیٹھے؟ (52) زبان کو گناہوں (یعنی الزام تراشی، بول آزاری، گالی گلوچ وغیرہ) سے بچایا؟ (53) زبان کو فُھول استعمال (یعنی وہ گفتگو جس سے دینی یا دُنوی فائدہ نہ ہو) سے بچانے کی عادت بنانے کے لئے کچھ نہ کچھ اشارے سے گفتگو کی؟ (54) گھر میں ادا بہر (مذاق مسخری، طنز، دل آزاری اور قہقہہ لگانے (یعنی کھل کھلا کر ہنسنے) سے بچنے کی کوشش کی؟ (55) عملہ شریف باندھا؟ (56) ماں باپ کا اَدب و احترام بجالائے؟

فصل مدینہ کار کردگی

☆ لکھ کر گفتگو 12 مرتبہ ☆ اشارے سے گفتگو 12 مرتبہ ☆ دکاہیں گاڑے بغیر گفتگو 12 مرتبہ

ہفتہ وار 10 نیک اعمال

05 فروری 2026 کے ہفتہ وار اجتماع کا بیان انٹرنیشنل انٹیر کے لئے

(57) گھر سے اس ہفتے کسی نہ کسی اسلامی بہن (مثلاً بہن / بیٹی / والدہ بچوں کی والدہ وغیرہ) کو اسلامی بہنوں کے اجتماع میں بھیجا؟ (58) ہفتہ وار مدنی مذاکرہ دیکھنے / سُننے کی سعادت حاصل کی؟ (59) ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں اوّل تا آخر (یعنی مغرب تا اشراق و چاشت) شرکت کی؟ (60) اس ہفتے یومِ تعطیلِ اعینکاف کی سعادت پائی؟ (61) اس ہفتے کم از کم کسی ایک مریض یا دکھیارے کے گھر یا اسپتال جا کر سنت کے مطابق عیادت یا غمخواری یا عزیز کے انتقال پر تعزیت کی؟ (62) اس ہفتے پیر شریف (یا جہانے کی صورت میں کسی بھی دن) کا روزہ رکھا؟ (63) ہفتہ وار رسالہ پڑھ یا سُن لیا؟ (64) اس ہفتے کم از کم ایک بار علاقائی دورہ کیا؟ (65) اس ہفتے کم از کم ایک اسلامی بھائی کو (جو پہلے دینی حوال میں تھے، پہلے اجتماع میں آتے تھے مگر اب نہیں آتے) تلاش کر کے اُن کو دینی ماحول سے وابستہ کرنے کی کوشش کی؟ (66) ہفتہ وار حلقے میں شرکت کی؟

ماہانہ 3 نیک اعمال

(67) پچھلے اسلامی مہینے کا نیک اعمال کا رسالہ فیل یعنی پُر کر کے اپنے نگران و ذمہ دار کو جمع کروادیا؟ (68) اس ماہ آپ نے کم از کم تین دن کے قافلے میں سفر کیا؟ (69) اس ماہ کسی شئی عالم (یا امام مسجد، مؤذن، خادم) کی کچھ نہ کچھ مالی خدمت کی؟

سالانہ 1 نیک عمل

(70) اس سال ٹائم ٹیبل کے مطابق ایک مہینے کے قافلے میں سفر فرمایا؟

زندگی بھر کے 2 نیک اعمال

(71) زندگی بھر کے نصاب کا مطالعہ فرمایا؟ (72) زندگی میں یک مُشت (یعنی ایک ساتھ) 12 ماہ اور مختلف کورسز (12 دینی کام کورس،

7 دن کا اصلاحی اعمال کورس، 7 دن کا فیضان نماز کورس) کی سعادت حاصل کر لی؟

دعائے امیرِ اہل سنت

یا اللہ پاک! جو کوئی سچے دل سے نیک اعمال پر عمل کرے، روزانہ جائزہ لے کر رسالہ پُر کرے اور ہر مہینے کی پہلی تاریخ کو اپنے ذمہ دار کو جمع کروادیا کرے، اُس کو اس سے پہلے موت نہ دینا جب تک یہ کلمہ نہ پڑھ لے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ

الْاَمِیْن صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰهُ عَلَی مُحَمَّد